129345-کیا سفر کے لیے محرم خاوند ہونا شرط ہے اور کیا بیوی اسے محرم ماننے سے انکار کر سکتی ہے ؟

سوال

کیا خاوند کے ساتھ فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے جانے سے انکار کر سکتی ہوں ؟
میرے سوال کا سبب یہ ہے کہ میں اس کے ساتھ حج پر نہیں جانا چاہتی، اس لیے کہ ہماری شادی کو آٹھ برس ہوئے ہیں اور وہ میرے جذبات کو مجروح کرتا رہتا ہے، اور اس نے مجھے بہت تکلیف دی ہے، میرے خیال میں فریضہ حج شخصی فریضہ ہے جو کہ میرے لیے ادا کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

اول :

کسی بھی عورت کے لیے بغیر محرم حج وغیرہ کا سفر کرنا جائز نہیں ہے، اور وہ حج وغیرہ کے لیے بھی خاوند کی اجازت کے بغیر نہیں جا سکتی، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (96670) اور (99539) کے جوابات میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم :

خاوند کے لیے لازم نہیں کہ وہ بیوی کے ساتھ حج پر جائے اور اسی طرح بیوی کے حج کے اخراجات خاوند کے ذمہ نہیں ہیں، الا یہ کہ عقد نکاح میں اگر بیوی نے حج کرانے کی شرط لگائی ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا مرد کے لیے بیوی کو محرم بن کر حج کرانا واجب ہے، اور کیا حج کے ایام میں بیوی کے اخراجات خاوند ادا کریگا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" خاوند پر بیوی کو حج کرانا واجب نہیں؛ لیکن اگر عقد نکاح میں حج کرانے کی شرط رکھی گئی ہو تو پھر اس شرط کو پورا کرنا واجب ہوگا، اور خاوند اپنی بیوی کے حج کے ایام کا خرچ اسی صورت میں دیگا جب حج فرضی ہو اور خاوند نے بیوی کو حج کرنے کی اجازت بھی دی ہو، تو اس پر صرف حضر کی حالت میں کیا جانے والا خرچ ادا کرنا ہوگا " انتہی

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (208/21).

سوم :

عورت کے لیے محرم میں خاوند شرط نہیں، بلکہ خاوند کے علاوہ بھائی اور باپ اور بیٹا اور چچا وغیرہ بھی محرم بن سکتا ہے.

علماء کے ہاں محرم کی تعریف یہ ہے کہ : جس کا نکاح اس عورت کی حرمت کی بنا پر کسی مباح سبب کی بنا پر ابدی طور پر حرام ہو، مثلا نسب یا رضاعت یا سسرالی سبب سے.

محرم مرد کی مثال یہ ہے کہ : باپ اور دادا، بھائی اور چچا ماموں اور بھتیجا اور بھانجا . . . یا پھر رضاعی باپ اور بھائی یا سسر اور خاوند کا بیٹا.

دیکھیں : مغنی المحتاج (681/1) اور المغنی ابن قدامہ (32/5).

اور اسے امانتدار و عاقل ہونا چاہیے، اور اس کے ساتھ جمہور علماء کرام نے بالغ ہونے کی شرط لگائی ہے.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

" عورت کے لیے حج فرض ہونے میں امین محرم کا ہونا استطاعت میں شرط ہے، کہ ہر عاقل و بالغ اور امانتدار شخص جس سے اس عورت کا ابدی شادی کرنا حرام ہو وہ محرم بنے گا چاہے، چاہے وہ حرمت اس کی قرابت و رشتہ داری کی بنا پر ہو، یا پھر سسرالی ہو " انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (17/36–37).

چہارم :

محرم کے لیے خاوند ہونا شرط نہیں کو مدنظر رکھتے ہوئے لازم نہیں کہ عورت اپنے خاوند کے ساتھ ہی حج کرنے جائے، بلکہ وہ خاوند کے علاوہ کسی اور کو اپنا محرم اختیار کر سکتی ہے.

اس بنا پر سوال کرنے والی بہن نے جو خاوند کے ساتھ تعلقات کی صورت حال بیان کی ہے وہ ان شاء اللہ اسکے لیے عذر شمار ہوگی تا کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ حج کا سفر نہ کرے لیکن شرط یہ ہے کہ حج کے سفر کے لیے اسے کوئی اور محرم مل جائے تو پھر.

اور خاوند کو حق حاصل ہے کہ جو شخص محرم بننے کے لائق نہیں وہ اسے اپنی بیوی کا محرم بننے سے روک سکتا ہے یعنی اس کے فسق یا پھر کمزوری یا بیماری کی بنا پر.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

" اگر عورت کو محرم مل جائے تو خاوند اپنی بیوی کو اس کے ساتھ حج پر جانے سے منع نہیں کر سکتا " انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (37/17).

اور اگر خاوند آپ کو آپ کے کسی محرم کے ساتھ سفر نہ کرنے پر مصر ہو اور وہ واقعتا آپ کا محرم لگتا ہو تو پھر ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس کی بات مان لیں، کیونکہ اس کی مخالفت کرنے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا، اور برے نتائج نکلیں گے.

اور اس لیے بھی کہ ہو سکتا ہے حج اس کی ہدایت کا سبب بن جائے، اور اللہ تعالی اس کی حالت اور اخلاق کو تبدیل کر دے، کیونکہ انسان کو علم نہیں کہ اس کے لیے کس چیز میں اور کہاں خیر پنہاں ہیں، اور اس کا سبب کیا ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے خاوند کو سیدھی راہ دکھائے اور اچھے اخلاق کا مالک بنائے، اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع کرے.

واللہ اعلم